



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر آدمی کو نیند یا تھکاؤ یا کوئی اور مجبوری ہو تو کیا وہ مغرب کی نماز کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ سکتا ہے؟ سفر کے علاوہ تفصیل سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمع صوری کر سکتا ہے۔ جمع تقدیم یا جمع تاخیر حضر میں نہیں کر سکتا۔

سفر میں دو نمازیں جمع کرنا:

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔ (بخاری، تقصیر الصلاة، باب الجمع فی السفر بین المغرب والعشاء)

جمع تقدیم: ... ظہر کے ساتھ عصر اور مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنا۔

جمع تاخیر: ... عصر کے ساتھ ظہر اور عشاء کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھنا۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے کے بعد سفر شروع کرتے تو ظہر اور عصر کو اس وقت جمع فرمالتے اور اگر سورج ڈھلنے سے پہلے سفر شروع کرتے تو ظہر کو مؤخر کر کے عصر کے ساتھ ادا فرماتے۔ اسی طرح اگر سورج غروب ہونے کے بعد سفر شروع کرتے تو مغرب اور عشاء اسی وقت پڑھتے اور اگر سورج غروب ہونے سے پہلے سفر شروع کرتے تو مغرب کو مؤخر کر کے عشاء کے ساتھ پڑھتے۔ (البدایہ والنہای، باب الصلاة السفر، باب الجمع بین الصلاتین، ترمذی، الجمع، باب فی الجمع بین الصلاتین)

حضر میں دو نمازیں کو جمع کرنا:

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر اور عصر کو جمع کر کے پڑھا حالانکہ وہاں (دشمن کا) خوف نہ تھا، نہ سفر کی حالت تھی (راوی) ابو زبیر کہتے ہیں میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا تھا؟ سعید نے جواب دیا: جس طرح تم نے مجھ سے دریافت کیا، اسی طرح میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تھا تو انہوں نے یہ جواب دیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو دشواری میں نہیں رکھنا چاہتے تھے۔ (مسلم، صلاة المسافرين، باب الجمع بین الصلاتین فی الحضرة)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ